بِاسْمِہٖ تعالیٰ
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ
مُترجَم
مَنزِل
یہ منزل آسیب، سحر اور دوسرے خطرات
حفاظت کے لیے ایک نہایت مجرب عمل
حضرت شیخ الحدیث، اِن کے خاندانی
اور اکابر کے مُجرب عملیات میں سے
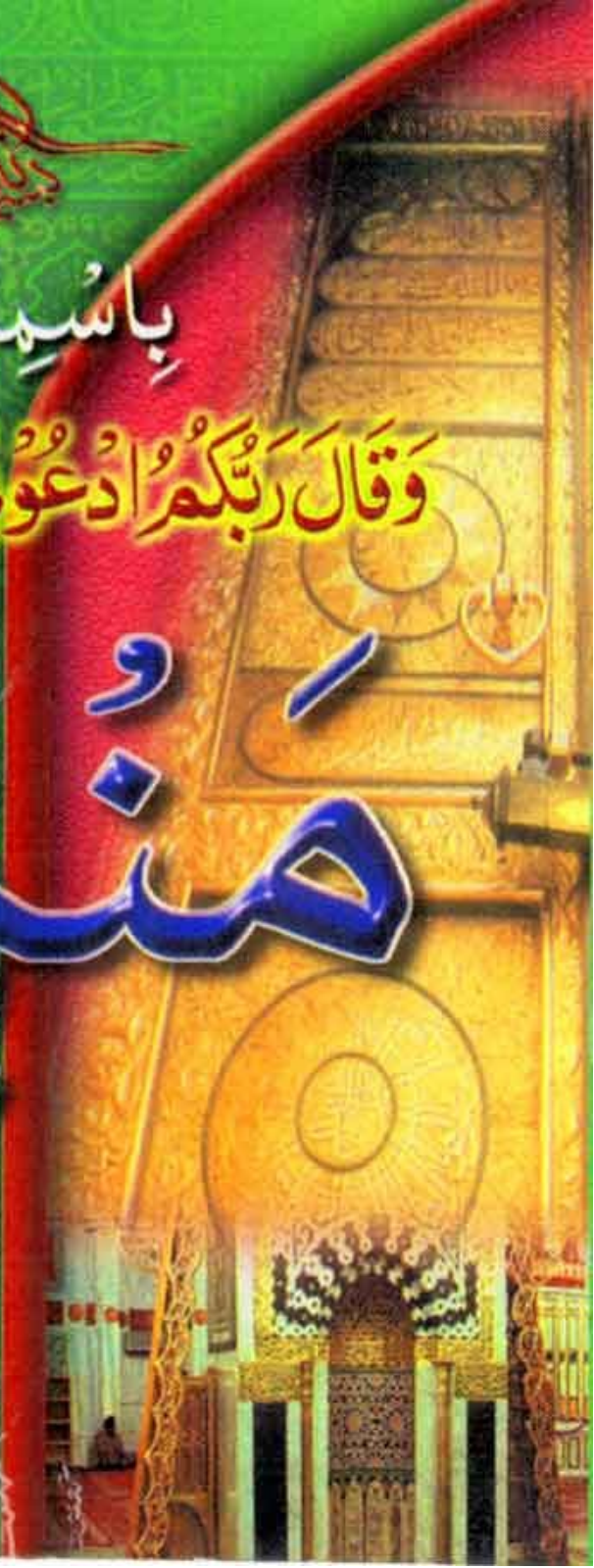
کثیر الفائدہ، عظیم المرتبہ وظیفہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

استغفار ———— ایک سو مرتبہ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَّاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ ؕ

درود شریف ———— ایک سو مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ؕ

کلمہ تمجید ———— ایک سو مرتبہ

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ؕ

آخر میں صرف ایک مرتبہ

وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ؕ

یہ تینوں تسبیحات روزانہ کسی بھی وقت دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار پڑھ لیا کریں، انشاء اللہ دینی اور دنیوی خیر و برکت کا باعث ہو گا۔

بِاسْمِہٖ تَعَالٰی

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

مُترجَم

یہ مَنْزِلْ آسیب، سِحر اور دوسرے خطرات سے حِفاظت کے لئے ایک نہایت مُجرّب عمل ہے حضرتِ شیخ الحدیث، اِن کے خاندانی مشائخ اور اکابر کے مُجرّب عملیات میں سے ہے۔

گابَاسَنز

اُردو بازار —— کراچی

فَضَائِل وفُوَائِد

نقش و تعویذات کے مقابلے میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دُعائیں جو حدیثِ پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مُفید اور مُوثر ہیں عملیات میں اِنھیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

فخرِ الرُسُل صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے دینی یا دُنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ مَنزِل آسیب، سِحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک مُجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ "القول الجمیل" اور "بہشتی زیور" میں لکھی ہیں۔ "القول الجمیل" میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں:

"یہ ۳۳ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہوجاتی ہے"

اور "بہشتی زیور" میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ :

"اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو اِن آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔"

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریض کے لیے اِس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھیں اس لیے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔ یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اَللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ واللہ الموفق۔ فقط

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی

ابنِ حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ۙ الرَّحۡمٰنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان

الرَّحِیۡمِ ۝ۙ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ؕ اِیَّاکَ

نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روز جزا کے ہم آپ ہی کی

نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ؕ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کی کرتے ہیں بتلا دیجیے ہم کو

الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ

رستہ سیدھا رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام

عَلَیۡہِمۡ ۝ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ

فرمایا ہے نہ (رستہ) ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا

وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۝٪ آمین

اور نہ ان لوگوں کا جو (رستہ) سے گم ہوگئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ○ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی

الم — یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ — نہیں — راہ بتلانے والی ہے

لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ○ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ

خدا سے ڈرنے والوں کیلئے — وہ (خدا سے ڈرنے والے) لوگ ایسے ہیں کہ یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم

الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ○ وَالَّذِیۡنَ

رکھتے ہیں نماز کو — اور جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو اس میں سے خرچ کرتے ہیں — اور وہ لوگ ایسے ہیں

یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ

کہ یقین رکھتے ہیں اس (کتاب) پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے

قَبۡلِکَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ○ اُولٰٓئِکَ عَلٰی

پہلے اتاری جا چکی ہیں — اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں — بس یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر

ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ○

جو ان کے پروردگار کی طرف سے ملی ہے — اور یہ لوگ ہیں — پورے کامیاب

* وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور (ایسا معبود) جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود (حقیقی) ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ * اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

(وہی) رحمٰن ہے اور رحیم ہے اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا) نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ

اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں ایسا کون

ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا

شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اسکی اجازت کے وہ جانتا ہے ان کے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

احاطۂ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر (علم دینا وہی) چاہے اس کی کرسی نے سب

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قف

اور وہ عالی شان عظیم الشان ہے دین میں زبردستی (کا فی نفسہ) کوئی موقع نہیں کیونکہ

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ

ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے سو جو شخص شیطان سے

بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بد اعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ خوش اعتقاد ہو (یعنی اسلام قبول کر لے) تو اس نے بڑا

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ

مضبوط حلقہ تھام لیا جسکو کسی طرح شکستگی نہیں (ہو سکتی) اور اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ

خوب سننے والے ہیں خوب جاننے والے ہیں اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے انکو (کفر کی)

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

تاریکیوں سے نکال کر (یا بچا کر) نور (اسلام) کی طرف لاتا ہے اور جو لوگ کافر ہیں

اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

انکے ساتھی شیاطین ہیں (انسی یا جنی) وہ ان کو نور (اسلام) سے نکال کر (یا بچا کر) کفر کی

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں (اور) یہ لوگ اس

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۧ * لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا

میں ہمیشہ کو رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہی کی ملک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں

فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو باتیں تمہارے نفسوں میں ہیں ان کو اگر تم ظاہر کرو گے

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ

یا پوشیدہ رکھو گے حق تعالیٰ تم سے حساب لیں گے پھر (بجز کفر و شرک کے) جس کیلئے

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

منظور ہوگا بخش دیں گے اور جس کو منظور ہوگا سزا دیں گے اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر پوری

شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

قدرت رکھنے والے ہیں اعتقاد رکھتے ہیں رسول اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ

فرشتوں کے ساتھ اور اسکی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے سب پیغمبروں

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ

میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے (آپکا ارشاد) سنا اور خوشی سے مانا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ

ہم آپکی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف (ہم سب کو) لوٹنا ہے اللہ تعالیٰ کسی شخص کو

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

مکلف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اسکی طاقت (و اختیار) میں ہو اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو ارادہ سے کرے اور اس پر

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

عذاب بھی اسی کا ہوگا جو ارادہ سے کرے اے ہمارے رب ہم پر دارو گیر نہ فرمائیے اگر ہم بھول جائیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا

یا چوک جائیں اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجیے جیسے ہم سے

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا

پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے اے ہمارے رب

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ

اور ہم پر کوئی ایسا بار (دنیا یا آخرت کا) نہ ڈالیے جس کی ہم کو سہار نہ ہو اور درگزر کیجئے

عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا

ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو اور رحم کیجئے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع

(اور کارساز طرفدار ہوتا ہے) سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے

* شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا

گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی بجز اس کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط

اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ * قُلْ

رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں زبردست ہیں حکمت والے ہیں (اے محمدؐ)

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

آپ اللہ تعالیٰ سے یوں کہیئے اے اللہ مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ

ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط

چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي

بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں آپ رات (کے اجزا) کو دن میں داخل

النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ

کر دیتے ہیں اور (بعض فصلوں میں) دن (کے اجزا) کو رات میں داخل کر دیتے ہیں اور آپ جاندار چیز کو

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

بے جان سے نکال لیتے ہیں (جیسے بیضہ سے بچہ) اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں (جیسے پرندے

الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

سے بیضہ) اور آپ جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں

* إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم

الْعَرْشِ قف يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

ہوا چھپا دیتا ہے شب سے دن کو ایسے طور پر کہ وہ شب اس دن کو جلدی سے

حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

آلیتی ہے اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا

مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط

ایسے طور پر کہ سب اسکے حکم کے تابع ہیں یاد رکھو اللہ ہی کیلئے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

بڑی خوبیوں کے بھرے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ جو تمام عالم کے پروردگار ہیں۔ دعا کیا کرو تذلل

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

ظاہر کرکے بھی اور چپکے چپکے بھی (البتہ یہ بات واقعی ہے کہ) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو دعا میں حد (ادب) سے نکل جاویں

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

سے نکل جائیں اور دنیا میں بعد اسکے کہ درستی کر دی گئی ہے فساد مت پھیلاؤ اور تم اللہ تعالیٰ کی

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

عبادت کرو اس سے ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے بے شک اللہ تعالیٰ رحمت نزدیک

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ * قُلِ ادْعُوا

ہے نیک کام کرنے والوں سے آپ فرما دیجئے کہ

اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا

خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو گے

فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ

سو اس کے بہت اچھے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز میں نہ تو بہت پکار کر پڑھیے

وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

اور نہ بالکل چپکے ہی پڑھیے اور دونوں کے درمیان ایک طریقہ

سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ

اختیار کر لیجئے اور کہہ دیجئے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک) کے لیے (خاص) ہیں جو نہ

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ

اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب

تَكْبِيْرًا ۞ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

برائیاں بیان کیا کیجئے ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یونہی مہمل (خالی از

عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى

حکمت) پیدا کردیا ہے اور یہ (خیال کیا تھا) کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے (سو اس سے کامل طور پر ثابت ہوگیا کہ)

اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

اللہ تعالیٰ بہت ہی عالی شان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اس کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ

(اور وہ) عرش عظیم کا مالک ہے اور جو شخص (اس امر پر دلیل قائم ہونے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

کے بعد) اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس (کے معبود ہونے پر) اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں

فَإِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا (جس کا نتیجہ لازمی یہ ہے کہ) یقیناً کافروں کو

الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

فلاح نہ ہوگی (بلکہ ابد الآباد معذب رہیں گے) اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے رب (میری خطائیں) معاف

وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝

قسم ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝

پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

اور پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا ہم ہی نے رونق دی ہے اس طرف والے آسمان کو

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ

ایک عجیب آرائش یعنی ستاروں کے ساتھ اور حفاظت بھی کی ہے

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى

ہر شریر شیطان سے وہ شیاطین عالم بالا کی

الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝

طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے دیے جاتے ہیں

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ

اور ان کے لیے دائمی عذاب ہوگا مگر جو شیطان

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

کچھ خبر لے ہی بھاگے تو ایک دھکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ لیتا ہے

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا

تو آپ ان سے پوچھیے کہ یہ لوگ بناوٹ میں زیادہ سخت ہیں یا ہماری پیدا کی ہوئی یہ چیزیں

إِنَّا خَلَقْنَٰهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝ * يَٰمَعْشَرَ

(کیونکہ) ہم نے ان لوگوں کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے اے گروہ

الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن

جنّ اور انسان کے اگر تم کو یہ قدرت ہے کہ

تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ

آسمان اور زمین کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ تو

فَانفُذُوا ۚ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَٰنٍ ۝

(ہم بھی دیکھیں) نکلو مگر بدون زور کے نہیں نکل سکتے (اور زور ہے نہیں)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يُرْسَلُ

سوائے جنّ و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے تم دونوں پر

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا

(قیامت کے روز) آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم (اس کو)

تَنتَصِرَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

ہٹا نہ سکو گے سوائے جنّ و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

غرض جب (قیامت آئے گی جس میں) آسمان پھٹ جائیگا اور ایسا سرخ ہو جائے گا جیسے

كَالدِّهَانِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

سُرخ نری (یعنی چمڑا) سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ

تو اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق نہ

وَّلَا جَآنٌّ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پوچھا جائے گا سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے

* لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل

لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ

کرتے تو (اے مخاطب) تو اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

پھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے (نفع کے) لیے بیان کرتے

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

ہیں تاکہ وہ سوچیں وہ ایسا معبود ہے کہ اس

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ

وہی بڑا مہربان رحم والا ہے وہ ایسا معبود ہے

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

سالم ہے امن دینے والا ہے نگہبانی کرنیوالا ہے زبردست ہے خرابی درست کردینے والا ہے

الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ (جسکی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

وہ معبود (برحق) ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک بنانے والا ہے وہ صورت بنانے والا ہے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى

اس کے اچھے اچھے نام ہیں سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

آپ (ان لوگوں سے) کہیئے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِىْٓ

پھر (اپنی قوم میں واپس جاکر) انھوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ

بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم (اب) اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا

کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور (انھوں نے یہ بھی بیان کیا کہ) ہمارے پروردگار کی بڑی شان ہے

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ

اس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد اور ہم میں

يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

جو احمق ہوئے ہیں وہ اللہ کی شان میں حد سے بڑھی ہوئی باتیں کہتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا

آپ (ان کافروں سے) کہہ دیجئے کہ اے کافرو (میرا اور تمہارا طریقہ متحد نہیں ہو سکتا اور) نہ (تو فی الحال) میں تمہارے

تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش

اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ

کرتے ہو اور نہ (آئندہ استقبال میں) میں تمہارے معبودوں کی پرستش کروں گا

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرو گے تم کو

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ع

تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ (اپنے کمال صفات میں) ایک ہے اللہ (ایسا) بے نیاز ہے (کہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اسکے

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ع

سب محتاج ہیں) اسکے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا

آپ (اپنے استعاذہ کیلئے) کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے

خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝

شر سے اور (بالخصوص اندھیری) رات کے شر سے جب وہ رات آجائے (اور شب میں شر و فساد کا احتمال ظاہر ہے)

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ

اور (بالخصوص گنڈے کی) گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ

کرنے والے کے شر سے جب حسد کرنے لگے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِکِ النَّاسِ ۙ

آپ کہیے (جس طرح کہ فلق میں گزرا) کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے بادشاہ

اِلٰہِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ

آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے

مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۧ

خواہ (وسوسہ ڈالنے والا) جن ہو یا آدمی (ہو)

محسنِ انسانیت

آنحضرت مُحمّد رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

کی مُختصر جامع اور مُستند دُعائیں

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ ایک صحابی ہیں وہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی دعائیں تعلیم فرمائیں کہ ہم اِن کو یاد نہ کر سکے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے بہت سی دعائیں ارشاد فرمادیں ہم اِن کو یاد نہیں کر سکتے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمھیں ایسی چیز نہ بتاؤں جن میں یہ سب دُعائیں شامل ہوں؟ یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

اے اللہ ہم تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتے ہیں

سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى

جس کا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِکَ

تجھ سے سوال کیا ہو اور ہر اس

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ

بُرائی سے پناہ مانگتے ہیں جس سے تیرے نبی

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ

مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے پناہ مانگی ہے اور

اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ

تجھ ہی سے مدد چاہی جاتی ہے اور ساری حاجات کی تیری ہی طرف سے کفایت ہوتی ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

اور نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی قوت اور نہ طاعت پر پابندی کی طاقت مگر اللہ ہی طرف سے۔

جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

حادثات سے بچنے کی دُعا

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو الدرداء صحابی رضی اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا پھر ایک اور شخص نے کہا کہ اے ابو الدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوتے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○

اے اللہ! ہم عاجز بندے تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔

اے اللہ! ہمارے دلوں کو اخلاص کے ساتھ دین کی طرف پھیر دے۔

اے اللہ! ہمارے صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کو معاف فرمادے۔

اے اللہ! ہم کو پکّا اور سچّا مسلمان بنادے۔

اے اللہ! ہماری مشکلات کو حل فرمادے۔

اے اللہ! ہم کو استقامت نصیب فرما!

اے اللہ! ہم سے راضی ہوجا، ہم کو شیطان اور نفس کے شر سے بچا!

اے اللہ! ایمان کے ساتھ خاتمہ فرما!

اے اللہ! ہمارے قدموں کو صراطِ مستقیم پر قائم رہنے والا بنادے۔

اے اللہ! اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما اور اپنے قہر و غضب سے بچالے۔

اے اللہ! قیامت کے روز رسوائی سے بچالینا۔

اے اللہ! حضور سرورِ کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے طریقے ہم کو سکھا دے۔ ان کے پیارے صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے عملوں کی جھلک ہمارے کاموں میں پیدا فرما دے۔

اے اللہ! ہمارے بچوں کو علمِ دین کی دولت سے سرفراز فرما اور انہیں نیک و صالح بنا دے۔

اے اللہ! ہم گناہوں کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں صرف تیری رحمت کا آسرا ہے تو ہم کو اپنی رحمت سے بخش دے۔

اے اللہ! ہمارے دلوں میں اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا فرما اور قیامت کے دن حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما، ہماری دعاؤں کو قبول فرما۔

آمین

مولوی محمد [illegible] حافظ درسی بلوچ
پروف ریڈر مال نیقم حیدرآباد سندھ
11-2-2002

تصدیق نامہ

سرٹیفکیٹ تصدیق نامہ

2002 [illegible] 11

الله الصمد

سید محمد عظمت علی نوری
ریٹائرڈ رجسٹریشن آفیسر
[illegible]

میں نے القرآن الکریم کا پارہ نمبر [illegible] کا باسنشر اردو بازار کراچی
اور [illegible] منزل اور پنج سورۃ کو بغور پڑھا الحمد للہ کیا
عبارۃ [illegible] اور اعراب [illegible] اغلاط سے مبرا پایا [illegible]
[illegible] شدہ بالا [illegible] عبارۃ [illegible] مبرا [illegible]

خدا اور رسول کی لعنت کے مستحق کون لوگ ہیں

ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ چھ آدمی ایسے ہیں جن پر میں نے لعنت بھیجی ہے اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان پر لعنت کی ہے اور ہر نبی مستجاب الدعوات ہوتا ہے۔ وہ چھ آدمی یہ ہیں۔

۱..... اللہ کی کتاب میں زیادتی کرنے والا۔

۲..... اور وہ شخص جو جبر و قہر سے اقتدار حاصل کرکے وہ اس آدمی کو عزت دے جس کو اللہ نے ذلیل کیا ہو اور جس کو اللہ نے عزت عطا کی ہو اس کو ذلیل کرے۔

۳..... اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والا۔

۴..... اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھنے والا۔

۵..... میری اولاد میں وہ آدمی جو محرمات کو حلال کرنے والا ہو۔

۶..... اور میری سنت کو چھوڑنے والا۔

(رواہ البیہقی فی المدخل بحوالہ مشکوٰۃ)

دُعائے موسیٰ علیہ السلام

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تم کو ایک حدیث نہ بیان کروں جو میں نے حضورِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے متعدد مرتبہ سُنی ہے، اسی طرح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متعدد مرتبہ سُنی، اسی طرح حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متعدد بار سُنی ہے۔ میں نے کہا ہاں! تو انھوں نے کہا کہ صبح و شام جو شخص اسے پڑھے گا کوئی اور دعا نہیں کرے گا مگر یہ کہ اللہ پاک اس کی دُعا کو قبول فرمائے گا۔ راوی (سمرہ) نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن سلام سے ملاقات کی میں نے کہا تم کو ایک حدیث نہ سُناؤں جسے میں نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے متعدد مرتبہ سُنی ہے۔ انھوں نے کہا ہاں (سنائیے) میں نے حدیث (مذکورہ) بیان کی، انہوں نے کہا قسم خُدا کی میرے ماں باپ قربان جائیں اللہ کے رسُول پر، یہ وہ کلمات ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کئے تھے، وہ ہر دن سات مرتبہ اسے پڑھتے تھے، کوئی سوال نہیں کرتے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اسے پورا کرتا:

○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ۔

(مجمع الزوائد ۱۰/۱۱۸ ، طبرانی بسند حسن)

ترجمہ: "اے اللہ! آپ نے مجھے پیدا کیا اور آپ نے مجھے ہدایت دی اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے موت دیں گے اور آپ ہی مجھے (دوبارہ) زندہ کریں گے۔"

○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔ (رواہ ابوداؤد والنسائی مشکوٰۃ شریف صفحہ ۲۱۷ باب الاستعاذۃ)

ترجمہ: "اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں! برص سے، جذام سے اور جنون سے اور تمام بُری بیماریوں سے۔"

بُری بیماریوں سے بچنے کے لئے اِس دُعا کو صبح کے علاوہ فرض نمازوں کے بعد بھی مانگیں۔

گابا سنز

GABA

اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی فون نمبر ۲۶۳۸۲۶۶-۲۶۳۶۵۹۵